FORB Learning Platform

اسکرپٹ: مذہب یا عقیدے کی آزادی کے مندرجات ... ضمیر کے مطابق انکار

شہری اور سیاسی حقوق کے کنونشن کی دفعہ اٹھارہ میں مذہب اور عقیدے کی آزادی کے ساتھ ساتھ فکر اور ضمیر کی آزادی کا تحفظ بھی موجود ہے۔ چنانچہ اپنے ضمیر کے مطابق انکار کرنے کا حق بھی مذہب اور عقیدے کی آزادی کا حصہ ہے۔

ضمیر کے مطابق انکار کی آزادی کا مطلب یہ ہے کہ ہر ایسا کام کرنے سے انکار کرنا جس کو کرنے سے آپ کے ضمیر یا مذہبی عقیدے کی خلاف ورزی ہوتی ہو۔

عام طور پر جن کاموں سے انکار کا حق رکھنے کا لوگ دعویٰ کرتے ہیں ان میں مثال کے طور پر، لازمی فوجی سروس، حلف اٹھانے، تبدیلی خون یا کسی میڈیکل پروسیجر میں شرکت سے انکار جیسے کام شامل ہیں۔ اقوام متحدہ کی دستاویزات میں ضمیر کے مطابق انکار کی جس واحد شکل کا ذکر کیا گیا ہے، وہ لازمی فوجی سروس سے انکار ہے۔ اور یہ بھی نہ تو اقوام متحدہ کے قانونی طور پر پابند بنانے والے معاہدوں یا کنونشن میں ہے اور نہ ہی انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے میں ۔ بلکہ اس کا ذکر اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کی کمیٹی کے کمنٹ نمبر 22 میں موجود ہے۔ یہ دستاویز اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ماہرین نے یہ وضاحت کرنے کے لیے لکھی ہے کہ ریاستوں کو شہری اور سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کی دفعہ 18 کو کس طرح سمجھنا ہے۔ اس کمیٹی کے مطابق دفعہ اٹھارہ ضمیر کے مطابق لازمی فوجی سروس جس کا تقاضا کسی کو مارنا ہو، سے انکار کے حق کی حمایت کرتی ہے کیونکہ یہ آپ کے ضمیر کی آزادی اور اپنے مذہب یا عقیدے کے اظہار کے حق سے متصادم ہے۔

بہت سے ممالک اس حق کو تسلیم کرتے ہیں اور متبادل قومی سروس یا استثنا کی اجازت دیتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ایسی ریاستیں بھی ہیں جو اپنے ضمیر یا نظریے کی بنیاد پر لازمی فوجی سروس کرنے سے انکار کرنے والوں کو قید کردیتی ہیں۔ یہووا کے گواہوں کی کمیونٹی اس سے سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر دسمبر 2016 میں اپنے ضمیر کے مطابق لازمی فوجی سروس سے انکار کرنے پر جنوبی کوریا میں یہووا کے گواہوں کی کمیونٹی کے 389 لوگ جیل میں قید کی سزائیں کاٹ رہے تھے۔

اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے اداروں کے مطابق، غیر فوجی سروس کے متبادل انتظامات تک ضمیر کے مطابق، سب انکار کرنے والوں کوکسی امتیاز کے بغیر رسائی حاصل ہونی چاہئے اور لازمی فوجی سروس سے متاثر ہونے والوں کو ان کے ضمیر کے مطابق انکار کے حق کو استعمال کرنے کے بارے میں معلومات تک بھی رسائی ہونی چاہیے۔ ایسے لوگوں اور رضاکاروں کو لازمی فوجی سروس سے پہلے اور اس کے دوران بھی اس سے انکار کے قابل ہونا چاہیے۔

اپنے ضمیر کے مطابق فوجی سروس سے انکار کے علاوہ ضمیر کے مطابق انکار کی دیگر شکلوں کو اکثر قومی سطح پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس کا تعلق زیادہ تر صحت کے شعبے سے ہے، جیسے وہ دائیاں اور ڈاکٹر جو ابارشن کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ بعض ممالک میں ضمیر کے مطابق انکار کا مسئلہ ہم جنس شادیوں کے معاملے میں بھی اٹھایا گیا ہے۔ کبھی کبھار جب یہ حق دیگر حقوق سے ٹکراتا ہو تو مشکل سوالات سامنے آتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر ضمیر کے مطابق انکار کا حق خواتین کے حقوق سے ٹکراتا ہو یا امتیازی سلوک کے خلاف قانون سازی کے ساتھ متنازع ہو۔

ضمیر کے مطابق اس طرح کے انکار کے حق کے بارے میں کوئی واضح بین الاقوامی قانونی ہدایات موجود نہیں ہیں۔ دراصل یہ مسئلہ کافی متنازع ہے۔

ذیل میں تین طرح کے دلائل پیش کیے جارہے ہیں جن کا آپ کو سامنا ہوسکتا ہے:

کچھ لوگوں کے مطابق ضمیر کے مطابق انکار کا حق آپ کے مذہب یا عقیدے کی آزادی کے حتمی حق کا لازمی حصہ ہے جس کو کبھی بھی محدود نہیں کیا جاسکتا۔ ان کا کہنا ہے کہ اپنے ضمیر کے مطابق عمل کرنے کا نتیجہ کسی قیمت یا سزا کی صورت میں نہیں نکلنا چاہیے۔ بہرحال یہ درست ہے کہ نظریاتی طور پر جنگ کے کسی سچے مخالف (پیسیفسٹ) کو ایک فوجی بننے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا کیونکہ جنگ کے مخالفین کو فوجی بننے پر مجبور کرنے سے مذہب یا عقیدہ رکھنے کے ان کے داخلی اور مُطلق حق کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔

کچھ دوسروں کے مطابق، یہ حق ضرور مُطلق ہے لیکن حالات کی بھی اہمیت ہے۔ ان کی دلیل ہے کہ لازمی فوجی سروس میں آئے ہوئے، قیدی اور دوسرے جن کو اپنی صورت حال پر کوئی اختیار حاصل نہیں ہے، ان کو اپنے ضمیر کی خلاف ورزی کرنے پر مجبور نہیں کرنا چاہیے۔ لیکن وہ لوگ جو خود کسی نوکری کی درخواست دیتے ہیں اور اسے کبھی بھی چھوڑ سکتے ہیں وہ اپنے آجر سے اپنے ضمیر کے مطابق کام کروانے کی توقع نہیں رکھ سکتے۔ دوسرے لفظوں میں، اپنے ضمیر پر عمل کرنے کا انتخاب کرنے کی ایک قیمت ہے۔

کچھ اور لوگوں کی دلیل یہ ہے کہ ضمیر کے مطابق انکار ایک عمل ہے اور جو آپ کے ضمیر، مذہب یا عقیدے کا اظہار ہے۔ اور اس اظہار کو وہاں محدود کیا جاسکتا ہے جہاں ایسا کرنا دوسروں کے حقوق اور آزادی، عوام کی صحت، نظم و نسق یا اخلاق کے لیے ضروری ہو۔ جہاں تک ضمیر کے مطابق فوجی سروس سے انکار کا تعلق ہے وہاں یہ جاننا اہم ہے کہ قومی سلامتی کی بنیاد پر، مذہب یا عقیدے کی آزادی کو محدود کرنے کی کوئی جائز وجہ نہیں ہے۔

قانونی ماہرین کا اس پر اتفاق نہیں ہے کہ ان تینوں دلائل میں سے کون سی دلیل درست ہے۔

مختصر یہ کہ اس فلم میں ہم نے ضمیر کے مطابق انکار کے مسئلے کا جائزہ لیا ہے۔ ضمیر کے مطابق انکار کا حق ایسا حق ہے جس کے تحت آپ وہ کام کرنے سے انکار کردیں جس کے کرنے کی عام طور پر آپ سے توقع کی جاتی ہے۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون میں اپنے ضمیر کے مطابق لازمی فوجی سروس سےانکار کرنے کا تحفظ کیا گیا ہے۔ کئی ممالک اس حق کو تسلیم کرتے ہیں اور کئی ایسا کرنے والوں کو جیل میں ڈال دیتےہیں۔ کئی اور ریاستیں اپنے ضمیر کے مطابق انکار کرنے کے حق کی دیگر شکلوں کو قومی سطح پر تسلیم کرتی ہیں۔ تاہم یہ حقوق متنازع ہیں اور اس موضوع پر بین الاقوامی قانون ابھی مکمل مرتب نہیں ہوا۔

آپ ضمیر کے مطابق انکار کے حق کے بارے میں مزید معلومات اس ویب سائٹ پر موجود تربیتی مواد سے حاصل کرسکتے ہیں، جن میں انسانی حقوق پر ان دستاویزات کا متن بھی شامل ہے جن کا یہاں حوالہ دیا گیا ہے۔

Copyright: SMC 2018